دعا

دعا مومن کا ہتھیار، عبادت وبندگی کا نچوڑ، دلِ دردمند کا درماں اور قلبِ مضطرب کا سہارا ہے...... جب سارے ظاہری سہارے جواب دے جائیں، توقعات کے روزن اور امیدوں کے دریچے بند ہوجائیں...... تمنا کی ہری شاخ، حسرتوں کے بے رنگ کانٹے کا روپ دھار لے، ہر سمت اندھیرا چھا جائے...... مایوسی کے اس عالم میں بندۂ مومن کے پاس ایک دعا ہی کی قندیل رہ جاتی ہے، وہ ہاتھ اٹھاتا ہے، رب کی بارگاہ میں جاتا ہے، لجاجت کے ساتھ گڑگڑاتا ہے...... فلک سے رحم لانے اور بخشش پانے کے لیے اس کے والہانہ نالے اٹھتے، اس کی آہیں بلند ہوتی، اس کی اشکیں رواں ہوتی اور اس کی فریادی نوائیں نکلتی ہیں...... اس کے من میں اپنے کرتوتوں، شیطان کے چرکوں، نفس کے زخموں کی کسک کا احساس تازہ تازہ ہوجاتا ہے...... اس کے دل میں جھوٹے خداؤں، زمانے کی بے وفائیوں، راستہ کی صعوبتوں، منزل کی دشواریوں اور زندگی کی شکایتوں کا درد جاگ جاگ اٹھتا ہے...... جذبات کے تلاطم میں اس کی لڑکھڑاتی زبان "ربی ربی" (میرے رب، میرے اللہ) سے آگے بڑھنے نہیں پاتی...... احساسات کا ریلہ لفظوں کی شکل اختیار کرنے کی بجائے ہچکیوں کا رخ کرلیتا ہے اور سرکشی کی منہ زور موجیں، شکستگی کے ساحل سے ٹکرا کر فنا ہوجاتی ہیں، وہ ڈرتا بھی ہے اور مانگتا بھی ہے، کپکپاتا بھی ہے اور پکارتا بھی ہے، اسے خوف بھی رہتا ہے اور امید بھی کہ خوف ورجا اور امید وبیم کی یہ کیفیت ایمان کی نشانی ہے، اسے یقین ہوتا ہے کہ اس درد کے بھکاری بننے میں قسمت کی سکندری اور بے نوائی کی یاوری ہے، وہ لرزلرز کر کہتا ہے:

"اللهم إنك تسمع كلامي، وترى مكاني، وتعلم سري وعلانيتي، لايخفى عليك شئ من أمرى وانا البائس الفقير، المستغيث المستجير، الوجل المشفق، المعترف المقر بذنبي، أسألك مسألة المسكين وأبتهل إليك ابتهال المذنب الذليل، و أدعوك دعاء الخائف الضرير ودعاء من خضعت لك رقبته، وفاضت لك عبرته وذل لك جسمه ورغم لك أنفه......
اللهم لاتجلعني بدعائك شقيا يا ارحم الراحمين يا أرحم الراحمين، يا أرحم الراحمين!"

"میرے اللہ! تو میری نواسن رہا اور میرا مقام دیکھ رہا ہے، میرا باطن وظاہر جانتا ہے کہ میرا کوئی معاملہ تجھ سے پوشیدہ نہیں، میں مصیبت زدہ، محتاج، فریادی، پناہ جو و ترساں اپنے گناہوں کا معترف ہوں، مسکین کی طرح تجھ سے سوالی ہوں اور گناہگار عاجز کی مانند گڑگڑاتا ہوں، میں تجھ سے دعا مانگ رہا ہوں، اس شخص کی سی دعا جس کی گردن تیرے سامنے جھکی، جس کے آنسو تیرے لیے بہے اور جس کا جسم تیری بندگی کا تابع ہے...... میرے رب! میرے اللہ! مجھے اس دعا میں محروم نہ کرنا...... اے ارحم الراحمین...... اے ارحم الراحمین......"

جب ایمان کی اس کیفیت، عجز وبندگی کے اس احساس اور بے اعتدالیوں پر ندامت کی اس طرح برسات کے ساتھ وہ دعا کرتا، رب سے مانگتا اور اس کے حضور ہاتھ پھیلاتا ہے، تب رحمت کے بادل برستے، برکتوں کے قفل کھلتے اور نصرت کے دروازے وا ہوتے ہیں...... دل کا بوجھ ہلکا اور باطن کا غبار چھٹتا ہوا محسوس ہوتا ہے۔ بے شک رب کی شفقت کسی کو مایوس اور اس کی رحمت کسی کو محروم نہیں چھوڑتی، بس اس کے حضور ایک بار ہاتھ پھیلانا آجائے اور اسی سے ایک بار یہ مانگنا آجائے کہ:

دردہادادی ودرمانی ہنوز